34559- مسلمان اور غیر مسلم عورتوں کا آپس کی ملاقات میں تبادلہ ؟

سوال

میری پڑوسنوں میں مسلم اور غیر مسلم بھی شامل ہیں ، لیکن میں ان میں کچھ غلطیاں دیکھتی ہوں ، تو ہمارا آپس میں ایک دوسری کے ساتھ ملاقات میں تبادلہ کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد اللہ

اگر تو ملاقاتوں میں یہ تبادلہ وعظ و نصیحت اور راہنمائی اور نیکی اور بھلائی اور تقوی کے کاموں میں تعاون کرنے کے لئے ہے پھر تو یہ بہت اچھا اور اس کا حکم بھی ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

(آپس میں میرے لئے محبت کرنے والوں اور میرے لئے قلاقات وزیارت کرنے والوں اور میرے لئے مجلس میں بیٹھنے والوں اور میری راہ میں خرچ کرنے والوں کے لئے میری محبت واجب ہوگئ) ۔

اور امام مالک رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سند سے ساتھ روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(سات آدمیوں کو اللہ تعالی اس دن اپنے سایہ میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن کہ کسی قسم کا کوئی سایہ نہیں ہوگا) ان میں ان دو آدمیوں کا ذکر کیا (وہ دو آدمی جنہوں نے آپس میں اللہ تعالی کے لئے محبت کی اسی پر جمع ہوئے اور اسی پر ایک دوسرے سے جدا ہوئے) ۔

اس حدیث میں مثال تو مردوں کی بیان کی گئ ہے لیکن اس کا حکم مرد و عورت دونوں کے لئے عام ہے ، تو اگر کسی عیسائی یا مسلمان عورت کی زیارت دعوت و تبلیغ اور بھلائی سکھانے کے لئے اور خیر کی راہنمائی کرنے کے مقصد کے ساتھ کی جائے اور اس میں دنیا کا طمع و لالچ اور اللہ تعالی کے امور کے ساتھ تساہل اختیار نہ کیا جائے تو یہ سب کچھ اچھا اور بہتر ہے ۔

اور اگر کوئی مسلمان عورت اپنی کسی مسلمان بہن سے اللہ تعالی کے لئے ملتی اور اسے بے پردگی سے بچنے اور اللہ تعالی نے جو کچھ حرام کیا ہے ان میں تساہل کرنے اور سب معاصی اور گناہوں سے بچنے کی نصیحت کرتی ہے ، اور یا پھر اپنی کسی عیسائی یا کسی اور مذھب کی (بدھ مت وغیرہ) پڑوسن سے اس لئے ملتی ہے کہ اسے وعظ و نصیحت کرے اور اسے دین کی تعلیم دے اور اس کی راہنمائی کرے تو یہ بہت ہی اچھا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کا مصداق بنے گی ۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(دین خیر خواہی کا نام ہے ، دین خیر خواہی کا نام ہے ، دین خیر خواہی کا نام ہے ،)اگر تو وہ اس نصیحت کو قبول کرتی ہے تو الحمد للہ ، اور اگر قبول نہیں کرتی تو اس سے ملاقات اور زیارت ختم کردے جس کا کوئی فائدہ نہیں ۔

اور ایسی ملاقاتیں جو کہ دنیاوی غرض اور کھیل کود اور گپیں ہانکنے اور کھانے وغیرہ کے لئے ہوں تو کافر اور عیسائی وغیرہ عورتوں سے اس طرح کی ملاقاتیں کرنا جائز نہیں کیونکہ بعض اوقات یہ ملاقاتیں مسلمان کے دینی اور اخلاقی فساد کا باعث بن سکتی ہیں ، اس لئے کہ کفار ہمارے دشمن اور وہ ہم سے بغض رکھتے ہیں ، اس لئے ہمارے لائق نہیں کہ ہم انہیں اپنا دوست اور رازدان بناتے رہیں ۔

لیکن اگر تو ملاقات وعظ و نصیحت اور راہنمائی اور نیکی اور بھلائی اور تقوی کے کاموں میں تعاون کرنے کے لئے اور شر سے بچانے کے لئے ہے پھر تو یہ بہت اچھا کام اور اس کا حکم بھی ہے جیسا کہ اوپر بیان بھی ہوچکا ہے ۔

اور اللہ تبارک وتعالی نے سورۃ الممتحنۃ میں ارشاد فرمایا ہے :

{(مسلمانوں) تمہارے لئے ابراھیم علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں میں بہترین نمونہ ہے ، جبکہ ان سب نے اپنی قوم سے برملا یہ کہہ دیا کہ ہم تو تم سے اور جن جن کی اللہ تعالی کے علاوہ تم عبادت کرتے ہو ان سب سے بالکل بیزار ہیں ، ہم تمہارے (عقائد) کے منکر ہیں جب تک تم اللہ تعالی کی وحدانیت پر ایمان نہ لاؤ ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے بغض وعداوت ظاہر ہوگئی ہے} آیت کے آخر تک ۔ ۔